دوران حمل حفاظت کے لیے دعا یا سورتیں پڑھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حاملہ عورت اپنی حفاظت کے لیے دعا یا سورتیں پڑھ سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! حاملہ عورت اپنی حفاظت کے لئے دعائیں پڑھ سکتی ہے کہ کوئی مانع شرعی نہیں ہے۔ اور یونہی قرآن مجید کی آیات اور سورتیں بھی پڑھ سکتی ہے جبکہ حالت جنابت میں نہ ہو کہ حالت جنابت میں قرآنِ پاک پڑھنا، جائز نہیں ہے۔ ہاں ایسی آیات جن میں دعا و ثنا کا معنی پایا جاتا ہو، اور وہ قرآنیت کے لیے متعین نہ ہوں، انہیں حالتِ جنابت میں بھی دعا و ثنا کی نیت سے پڑھ سکتی ہے جیسے آیت الکرسی وغیرہ۔

درمختار میں ہے "(و) يحرم به (تلاوة قرآن) ولو دون آية المختار (بقصده) فلو قصد الدعاء أو الثناء۔۔۔ حل"

ترجمہ: اور اس (یعنی جنبی و حائضہ) کے لیے قرآن کی نیت سے قرآن پڑھنا حرام ہے، مختار قول کے مطابق اگرچہ ایک آیت سے بھی کم پڑھے۔ اور اگر دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھے تو جائز ہے۔ (الدر المختار، صفحہ 29، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "تمام کتب میں آیات ثنا کو مطلق چھوڑا اور اس میں ایک قید ضروری ہے کہ ضروری یعنی بدیہی ہونے کے سبب علماء نے ذکر نہ فرمائی وہ آیات ثنا جن میں رب عزوجل نے بصیغہ متکلم اپنی حمد فرمائی جیسے (وانی لغفار لمن تاب) ان کو بنیت ثنا بھی پڑھنا حرام ہے کہ وہ قرآنیت کے لئے متعین ہیں بندہ انہیں میں انشائے ثنا کی نیت کر سکتا ہے جن میں ثنا بصیغہ غیبت یا خطاب ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 1113، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4005

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1447ھ / 11 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net